Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۵ ربیع الثانی ۱۳۹۳ھ ۹ ہجرت ۱۳۵۲ ہش ۹ مئی ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۰۲

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ کی چند بشارتیں

قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ اِنِّیْ مُہِیْنٌ مَّنْ اَرَادَ اِہَانَتَکَ

سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے عظیم روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے چند الہامات کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"یہ عاجز خدا تعالیٰ کے احسانات کا شکر ادا نہیں کر سکتا کہ اس تکفیر کے وقت میں کہ ہر ایک طرف سے اس زمانہ کے علماء کی آوازیں آرہی ہیں کہ لَسْتَ مُؤْمِنًا۔ اللہ جل شانہٗ کی طرف سے یہ نداء ہے کہ

قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ [1]

ایک طرف حضرات مولوی صاحبان کہہ رہے ہیں کہ کسی طرح اس شخص کی بیخکنی کرو۔ اور ایک طرف الہام ہوتا ہے۔

یَتَرَبَّصُوْنَ عَلَیْکَ الدَّوَآئِرَ عَلَیْہِمْ دَآئِرَۃُ السَّوْءِ۔ [2]

اور ایک طرف وہ کوشش کر رہے ہیں کہ اس شخص کو سخت ذلیل اور رسوا کریں۔ اور ایک طرف خدا وعدہ کر رہا ہے۔

اِنِّیْ مُہِیْنٌ مَّنْ اَرَادَ اِہَانَتَکَ۔ اَللّٰہُ اَجْرُکَ اَللّٰہُ یُعْطِیْکَ جَلَالَکَ۔ [3]

اور ایک طرف مولوی لوگ فتوے پر فتوے لکھ رہے ہیں کہ اس شخص کی ہم عقیدگی اور پیروی سے انسان کافر ہو جاتا ہے۔ اور ایک طرف خدا تعالیٰ اپنے اس الہام پر متواتر زور دے رہا ہے۔

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ۔ [4]

غرض یہ تمام مولوی صاحبان خدا تعالیٰ سے لڑ رہے ہیں۔ اب دیکھئے کہ فتح کس کی ہوتی ہے۔"

(نشان آسمانی صفحہ ۲۸، ۲۹ - بحوالہ "تذکرہ" طبع دوم صفحہ ۲۰۴، ۲۰۵)

---

[1] ترجمہ:۔ کہہ کہ مجھے مامور کیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے ایمان لاتا ہوں۔
[2] ترجمہ:۔ وہ تجھ پر حوادث کے نزول کا انتظار کر رہے ہیں۔ بری گردش انہی پر پڑے گی۔
[3] ترجمہ:۔ جو تیری ذلت چاہے میں اسے ذلیل کروں گا۔ اللہ تیرا اجر ہے۔ اللہ تجھے تیرا جلال عطا کرے گا۔
[4] ترجمہ:۔ کہہ کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو۔ اس طرح وہ بھی تم سے محبت کرے گا۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۸ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۸ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

کل دن بھر طبیعت خراب رہی۔ اسوقت سردرد کی تکلیف ہے۔

احباب سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی کامل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

کل ۷ ہجرت ساڑھے پانچ بجے شام ایوان محمود میں مرکزی بزم حسن بیان کا پانچواں اجلاس شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کے زیر اہتمام منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے اور آپ کے تشریف لے جانے کے بعد محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری نے سرانجام دیئے۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو کہ عزیز مشہود الحق صاحب نے کی۔ بعد ازاں مکرم عبدالرحمن صاحب شاکر کا تحقیقی مقالہ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نے پڑھ کر سنایا۔ اس مقالہ کا موضوع یہ تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تبلیغ اسلام پر مشتمل جو خط تحفہ قیصریہ کے نام سے ملکہ وکٹوریہ کے لئے تحریر فرمایا وہ ملکہ مذکورہ تک پہنچا یا نہیں اور ملکہ وکٹوریہ کس حد تک اسلام سے متاثر ہوئیں۔

آخر میں سوال و جواب کا موقع بھی دیا گیا۔ دعا پر یہ مجلس اختتام پذیر ہوئی۔

مقامی احباب بکثرت اس مجلس میں شریک ہوئے۔

۱۰ مئی ـــ آخری تاریخ

عہدیداران جماعت اور احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مالی سال رواں کے چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ [illegible] صدقہ زکوٰۃ وغیرہ کی رقوم ربوہ میں صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں داخل کرنے کی آخری تاریخ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۱۰ ہجرت (مئی) مقرر فرمائی ہے۔ جملہ رقوم ۱۰ بجے صبح تک داخل ہو جانی چاہئیں۔ بعد میں وصول ہونے والے چیک، ڈرافٹ اور رقوم سال ۷۳-۱۹۷۲ء میں شمار نہیں ہوں گی۔

ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ ماہ ہجرت ہش ۱۳۵۲

اسلام کو دنیا میں غالب کرنے کی اہلیت

ہر احمدی اچھی طرح جانتا ہے کہ اس زمانہ میں اسلام کو ساری دنیا میں پھیلانے اور غالب کرنے کی عظیم ذمہ داری احمدی ہونے کی حیثیت میں ہمارے کمزور اور ناتواں کندھوں پر ڈالی گئی ہے۔ یہ ذمہ داری ہم سے یہ مطالبہ کرتی ہے کہ ہم اس اہم اور عظیم ذمہ داری کو ادا کرنے کی اہلیت اپنے اندر پیدا کریں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس اہلیت کے ضمن میں دو باتوں پر خاص زور دیا ہے **اوّل** علم دین سے واقفیت یعنی صداقت اسلام کے دلائل میں پوری پوری دسترس **دوسرے** تہذیب نفس اور طہارت قلب اور ان دونوں میں سے زیادہ زور حضور نے تہذیب نفس اور طہارت قلب پر دیا ہے اور ان دونوں کے حصول کا ذریعہ صحبت صادقین کو ٹھہرایا ہے۔ اور صحبت صادقین کے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ احباب بار بار مرکز سلسلہ میں آ کر رہیں علم دین سیکھیں اور امام وقت اور دیگر بزرگوں کی صحبت میں رہ کر ان سے وہ نور حاصل کریں جو علم دین سیکھنے نیز تہذیب نفس اور طہارت قلب کے اوصاف سے متصف ہونے کے لئے از بس ضروری ہے چنانچہ حضور علیہ السلام غلبۂ اسلام کے اہم اور عظیم الشان کام کی اہلیت کے ضمن میں بار بار مرکز میں آ کر رہنے کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"ہمارے کام کا وہ انسان ہو سکتا ہے جبکہ ایک مدت اور نہیں تو کم از کم ایک سال ہماری مجلس میں رہے اور تمام ضروری امور (دلائل صداقت اسلام ۔ ناقل) کو سمجھ لیوے اور ہم اطمینان پا جاویں کہ اسے تہذیب نفس حاصل ہو گئی ہے تب وہ بطور سفیر کے یورپ وغیرہ ممالک میں جا سکتا ہے۔ مگر تہذیب نفس مشکل مرحلہ ہے پہاڑوں کی چوٹیوں پر چڑھنا آسان مگر یہ مشکل۔ دینی تعلیم کے لئے بہت علوم کی ضرورت نہیں ہوتی۔ طہارت قلب اور شئے ہے۔ خدا ایک نور جب دل میں پیدا کر دیتا ہے تو اس سے علوم خود حاصل ہوتے جاتے ہیں۔"

(البدر یکم دسمبر ۱۹۰۲ء)

حضور علیہ السلام کے اس ارشاد سے بار بار مرکز میں آ کر رہنے اور یہاں رہ کر دینی تعلیم حاصل کرنے اور صحبت صادقین سے فیض یاب ہو کر تہذیب نفس اور طہارت قلب سے بہرہ ور ہونے کی اہمیت ظاہر ہو رہی ہے۔ یہ وہ امر ہے جس کا غلبۂ اسلام کی آسمانی سکیم سے گہرا تعلق ہے اس کے بغیر ہمارے اور ہماری نئی نسلوں کے اندر اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی اہم اور عظیم ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کی اہلیت پیدا نہیں ہو سکتی۔

نئی نسل کے نوجوانوں کے لئے اپنے اندر یہ عظیم الشان اہلیت پیدا کرنے کا ایک انمول موقع پیدا ہو رہا ہے اور وہ ہے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی پندرہ روزہ سالانہ تربیتی کلاس۔ امسال یہ کلاس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ۹ ہجرت (مئی) تا یکم احسان (جون) "ایوان محمود" ربوہ میں منعقد ہونا قرار پائی ہے۔ ترتیب کے لحاظ سے یہ بیسویں سالانہ تربیتی کلاس ہے جو گویا گزشتہ انیس سال سے منعقد ہوتی چلی آ رہی ہے۔ اس کے تعلیمی نصاب اور تربیتی پروگرام میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہدایات کے مطابق دینی علوم کی تدریس اور تہذیب نفس کو خاص طور پر ملحوظ رکھا جاتا ہے اور نوجوانوں کے اندر غلبۂ اسلام کے ضمن میں عاید ہونے والی اہم اور عظیم ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی اہلیت پیدا کی جاتی ہے۔ سو گویا امسال بھی اس کلاس کی شکل میں احمدی نوجوانوں کے واسطے مرکز کے دینی ماحول میں قیام، دینی تعلیم و تربیت اور تہذیب النفس کے حصول کا ایک انمول موقع فراہم کیا جا رہا ہے۔ یہ کلاس تعلیم و تدریس کے لحاظ سے ہرگز بھی کوئی عام کلاس نہیں ہے۔ نہایت درجہ ارفع مقاصد اور دور رس نتائج کی حامل یہ وہ کلاس ہے جس کا غلبۂ اسلام کی آسمانی سکیم اور اس کے بروئے کار آنے کے نتیجہ میں رونما ہونے والے عظیم روحانی انقلاب سے گہرا تعلق ہے۔ یہ اس بلند اور پاک مقصد کے تحت منعقد کی جا رہی ہے کہ احمدی نوجوان دینی علوم کی تحصیل اور علی الخصوص تہذیب نفس کے ذریعہ اپنے آپ کو ایسا کار آمد اور مفید وجود بنا سکیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ان کے متعلق یہ کہہ سکیں کہ:۔

"ہاں یہ ہمارے کام کے انسان ہیں انہوں نے تمام ضروری امور کو سمجھ لیا ہے اور تہذیب نفس اور طہارت قلب انہیں حاصل ہو گئی ہے اور اب غلبۂ اسلام کے ضمن میں اہم اور عظیم الشان کام ان کو سونپے جا سکتے ہیں۔"

خدام الاحمدیہ کا یہ فرض ہے کہ وہ دینی تعلیم و تربیت حاصل کرنے اور غلبۂ اسلام کے ضمن میں عاید ہونے والی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی اہلیت پیدا کرنے کے اس انمول موقع سے فائدہ اٹھانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں اور کمال ذوق و شوق کے ساتھ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس میں شریک ہوں اور پھر اس سے کماحقہٗ فائدہ اٹھا کر اپنے آپ کو دین و ملت کے لئے مفید اور کار آمد وجود بنائیں۔ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کے قائدین کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے خدام پر اس کلاس کی اہمیت واضح کر کے انہیں اس میں شرکت اور کماحقہٗ استفادہ کے لئے تیار کریں اور پھر انہیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں بھجوائیں جو مجالس بوجوہ زیادہ نمائندے نہ بھیج سکتی ہوں ان کی طرف سے کم از کم ایک نمائندہ تو بہر طور ضرور شریک ہونا چاہیئے کوئی ایک مجلس بھی ایسی نہیں رہنی چاہیئے جس کا نمائندہ کلاس میں شریک نہ ہو۔ اس کلاس کی اہمیت و افادیت اس امر کی مقتضی ہے کہ تمام وہ خدام جو کچھ پڑھنا لکھنا جانتے ہوں وہ اس میں شرکت کے لئے دیوانہ وار کھنچے چلے آئیں۔ بالخصوص ان تمام طلباء کے لئے جو میٹرک کا امتحان دینے کے بعد آج کل فارغ ہیں ان کے لئے یہ نادر موقع ہے کہ وہ تربیتی کلاس میں شامل ہو کر اسلام کو دنیا میں غالب کرنے کی اہلیت سے بہرہ ور ہوں۔ ایسے تمام طلباء کو کلاس میں شرکت کے لئے بھجوانا قائدین کرام کی خصوصی ذمہ داری ہے۔

اللہ تعالیٰ تربیتی کلاس کے ضمن میں قائدین مجالس اور خود احمدی نوجوانوں کو اپنی ذمہ داری سمجھنے اور اسے کمال خوش اسلوبی سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

میرے لئے مری جنت ہے آستانِ رسولؐ

خبر ملی ہے کہ کشمیر کی اسمبلی نے
کیا ہے پاس کہ کافر ہیں عاشقانِ رسولؐ

نسیم وادیٔ بطحا! ذرا بتا تو سہی
یہ کس مقام پہ آیا ہے کاروانِ رسولؐ

سنو سنو مرے دانشورو کہ پھونکوں سے
بجھا سکو گے نہ یہ شمعِ آستانِ رسولؐ

جو چشم وا ہو تو دیکھو وہ مہدیٔ برحق
جو سن سکو تو زباں اس کی ہمزبانِ رسولؐ

ہے تازہ خوں ابھی فرقانؐ کے شہیدوں کا
مزار ان کے ابھی تک ہیں نغمہ خوانِ رسولؐ

نہ میرے دل کو کبھی تم نے چیر کر دیکھا
ہر ایک قطرۂ خوں ہے نثارِ آنِ رسولؐ

تم اپنے بغض کی دوزخ کو اور بھڑکا لو
مرے لئے مری جنت ہے آستانِ رسولؐ

عبدالمنان ناہید

۱؎ فرقان بٹالین جس نے جہاد کشمیر میں حصہ لیا اور جو صرف احمدی رضاکاروں پر مشتمل تھی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

مختلف سوسائٹیوں میں تقاریر، تبلیغی دورے، مشن ہاؤس میں وفود کی آمد اور ہفتہ وار مجالس
انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں۔ پریس میں مشن کی سرگرمیوں کا تذکرہ

مکرم مولوی عبدالحکیم صاحب اکمل انچارج ہالینڈ مشن

خاکسار مورخہ ۳ اکتوبر کو ہالینڈ مشن میں پہنچا۔ چند روز دوستوں سے ملنے اور تعاون حاصل کرنے میں صرف ہوئے بعد ازاں تبلیغی کام میں مصروف ہو گیا۔ چنانچہ پہلی سہ ماہی کی رپورٹ نہایت اختصار کے ساتھ ارسال خدمت ہے۔

ہالینڈ میں تبلیغ کا کام کئی طرح سے سرانجام پاتا ہے۔ چرچ سوسائٹیاں کالج۔ سکول اور دیگر تنظیمیں، مشن ہاؤس سے تعلق پیدا کر کے اسلام پر تقاریر کے لئے دعوت دیتی ہیں یا مشن ہاؤس میں اپنے گروپ لا کر معلومات حاصل کرتی ہیں اسی طرح بعض دیگر ذرائع سے پبلک تک رسائی حاصل کی جاتی ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل تبلیغی مساعی سرانجام پائیں

مختلف سوسائٹیوں میں تقاریر

۱- اس عرصہ میں شمالی ہالینڈ کے بعض علاقوں سے آغاز ہوا۔ چنانچہ سب سے پہلے اس علاقہ کے شہر آمرسفورٹ کی ایک INTER CHURCH SOCIETY میں خاکسار کو تقریر کے لئے مدعو کیا گیا۔ اسجگہ کیتھولک چرچ اور پراٹسٹنٹ چرچ کے ملے جلے لوگ جمع تھے۔ خاکسار بذریعہ ریل گاڑی رات کے آٹھ بجے جلسہ گاہ میں پہنچا۔ تشہد اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد ایک گھنٹہ تک پیغام حق پہنچایا گیا بعد ازاں ڈیڑھ گھنٹہ سوالات اور جوابات کے لئے وقت تھا۔ جملہ سوالات کا بفضلہ تعالیٰ تسلی بخش جواب دیا گیا پادری صاحب نے بھی سوالات کئے ان کا بھی جواب دیا گیا۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس حلقہ میں یہ تقریر بہت پسند کی گئی اور بعد میں اس سوسائٹی نے اپنے دوسرے حلقہ جات میں بھی یہ تقاریر کروائیں۔ جلسہ برخاست ہونے پر بذریعہ گاڑی واپس ہیگ آیا اور رات کے ۱۲ بجے مسجد میں پہنچ گیا۔

۲- دوسری تقریر اس علاقہ کے شہر ASSEN کے ایک کیتھولک سکول میں ہوئی۔ یہ شہر ہیگ سے کافی فاصلہ پر تھا اور خاکسار نے ۹ بجے کے قریب وہاں پہنچنا تھا۔ چنانچہ ناشتہ سے فارغ ہوتے ہی بذریعہ گاڑی روانہ ہو گیا اور وقت مقررہ پر پہنچ گیا۔ سکول کے دینیات کے ماسٹر صاحب سٹیشن پر لینے کے لئے آئے ہوئے تھے ان کی رہنمائی میں سکول پہنچا ٹھیک وقت پر تقریر ایک کلاس میں شروع ہوئی پون گھنٹہ تقریر کے بعد سوالات کا موقع دیا گیا اور جملہ سوالات کا جواب دیا گیا۔ سکول کے دو اساتذہ کے علاوہ سکول کے ڈائریکٹر صاحب نے بھی تقریر سنی اور سوالات کئے اور دلچسپی کا اظہار کیا۔ تقریر کے بعد خاکسار کو سٹاف روم میں لے جایا گیا۔ جہاں دوسرے اساتذہ سے تعارف حاصل کرنے کا موقعہ ملا۔ خاکسار نے دینیات کے ماسٹر صاحب اور ڈائریکٹر صاحب سکول کو بعض کتب پیش کیں

(۳) تیسری تقریر ایمسٹرڈیم شہر کے ایک مسلم خاندان کے گھر پر ہوئی جہاں انہوں نے اپنے رشتے داروں کو اکٹھا کیا ہوا تھا۔ تقریر کا عنوان تھا۔ "بعثت بعد الموت" خاکسار نے ایک مختصر سی تقریر کی اور قرآن کریم اور احادیث کے ذریعہ اس موضوع پر روشنی ڈالی اور بعد میں سوالات کا جواب دیا اس موقع پر خوش ہو کر بعض غیر ممبران نے مسجد کے لئے چندہ بھی دیا۔

۴- شمالی ہالینڈ کے شہر آمرسفورٹ میں کام کرنے والے پروٹسٹنٹ مشنریوں کی ایک تنظیم نے کرسمس کے موقع پر خاکسار کو اپنے ایک اجتماع میں بلایا گیا تا انہیں کرسمس اور اسلام کے موضوع پر کچھ بتایا جائے۔ چنانچہ خاکسار نے تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر عربی زبان میں اپنی پہلے سے تیار کی ہوئی تقریر کی۔

(۵) شمالی ہالینڈ کے شہر آمرسفورٹ میں کیتھولک انسٹی ٹیوٹ کے سٹاف نے خاکسار کو اسلامی عبادات اور اس کی حکمت پر تقریر کے لئے بلایا۔ خاکسار نے حاضر ہو کر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کی روشنی میں اس موضوع پر تقریر کی جسے حاضرین نے بہت پسند کیا۔ پون گھنٹہ تقریر کے بعد سوالات کا وقفہ تھا جو ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا۔ بفضلہ تعالیٰ تمام سوالات کا تسلی بخش جواب دیا گیا۔

(۶) اس موقعہ پر بہت سے ڈچ باشندے بھی جمع ہو گئے اور انہوں نے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا کہ خاکسار انہیں اس موضوع پر ڈچ زبان میں بھی بتائے چنانچہ خاکسار نے نصف گھنٹہ تک انہیں خطاب کیا اور ان کے جملہ سوالات کا جواب دیا۔

(۷) ساتویں تقریر وسطی ہالینڈ کے شہر اوستروجخت [illegible] میں ہوئی جہاں ایک کیتھولک بائبل سوسائٹی نے "مسیح ناصری علیہ السلام اور قرآن کریم" کے موضوع پر تقریر کروائی۔ خاکسار تاریخ مقررہ پر بذریعہ ریل گاڑی حاضر ہوا۔ اس موقع پر ایک کیتھولک اور ایک پراٹسٹنٹ پادری صاحب بھی موجود تھے خاکسار نے پون گھنٹہ تک تقریر کی اور مسیح ناصری کے متعلق اسلامی تعلیمات سے آگاہ کیا اور قرآن کریم میں جس طرح مسیح علیہ السلام اور ان کی والدہ کا ذکر آیا ہے اس سے ان کو مطلع کیا نیز مسیح کی آمد ثانی کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ بیان کیا اور حضور کے بعض اقتباسات اسبارہ میں پڑھ کر سنائے۔ جملہ سوالات کا جو ڈیڑھ گھنٹہ تک ہوتے رہے جواب دیا گیا۔

(۸) آٹھویں تقریر آمرسفورٹ شہر کی بائبل سوسائٹی نے کروائی تقریر کا موضوع تھا "ہماری زندگی کا مقصد اور اسبارہ میں اسلامی تعلیم" خاکسار نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی سے استفادہ کرتے ہوئے اس موضوع پر ایک گھنٹہ تک خیالات کا اظہار کیا۔ بفضلہ تعالیٰ یہ مضمون بہت پسند کیا گیا اور ایک ممبر نے کھڑے ہو کر باواز بلند سب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آج اسلام کی جو تعلیم بیان ہوئی ہے میں اس سے حرف بحرف متفق ہوں۔ الحمد للہ کہ بہت اچھا اثر قائم ہوا بعد ازاں سوالات کا جواب دیا گیا اور اس کے بعد حاضرین نے ہماری کتب خریدیں

(۹) ہالینڈ کے دوسرے بڑے شہر اور مال بردار جہازرانی کی دنیا کی سب سے بڑی بندرگاہ روٹرڈیم کے ہسپتال کے لئے عملہ تیار کرنے والے اکیڈیمی سکول کی طرف سے ہمیں اسلام پر تقریر کے لئے دعوت ملی۔ چنانچہ خاکسار نے وہاں پہنچ کر تقریر کی اور سوالات کا جواب دیا۔ تقریر کے بعد لٹریچر فروخت ہوا۔

(۱۰) ہالینڈ کے جنوب مشرقی علاقہ شہر ڈل برخ ([illegible]) کے اکاڈیمی سکول کی طرف سے خاکسار کو اسلام پر تقریر کے لئے بلایا گیا۔ خاکسار صبح سویرے روانہ ہو کر وقت مقررہ پر سکول میں پہنچا۔ پہلے ایک کلاس میں تقریر ہوئی اس کے بعد دینیات کے ماسٹر صاحب نے خاکسار کا اپنے سکول کے ڈائریکٹر صاحب سے تعارف کروایا۔ خاکسار نے دونوں کو ایک کتاب "مسیح کہاں فوت ہوئے" پیش کی اسی اثناء میں علاقہ کے چند نمائندے وہاں پہنچے اور انہوں نے ڈائریکٹر صاحب سے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا کہ سکول کی دوسری بڑی کلاسیں بھی چاہتی ہیں کہ اسلام پر تقریر سنیں چنانچہ باہمی مشورہ سے دوپہر کے بعد بھی تقریر کا پروگرام رکھا گیا تینوں جماعتیں ایک بڑے ہال میں جمع ہوئیں۔ خاکسار نے "اسلام اور جماعت احمدیہ" پر تقریر کی۔ اس موقع پر سکول کے ڈائریکٹر صاحب بھی موجود تھے اور بعد میں سوالات میں بھی حصہ لیا۔ تمام سوالات کا مکمل جواب دیا گیا۔

(باقی)

دعوۃ الی اللہ کی ادائیگی اصول کو [illegible]
اور نفس کی نفسی کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیعت کا مفہوم اور اس کے تقاضے

(مکرم میاں غلام رسول صاحب اعوان۔ بلاک ڈی۔ ڈیرہ غازیخاں)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"بیعت کا لفظ ایک وسیع معنی رکھتا ہے اس کا مقام ایک انتہائی تعلق کا مقام ہے جس سے بڑھ کر اور کسی قسم کا تعلق ہو ہی نہیں سکتا"

حضورؑ کا یہ فرمانا بالکل صحیح ہے کہ بیعت کا تعلق انتہا ارفع اور اعلیٰ ہے کہ اس سے اوپر اور کوئی تعلق ہو ہی نہیں سکتا۔ ایسا تعلق مومن کا اپنے امام۔ خلیفہ یا مامور سے ہی ہو سکتا ہے ان سے کم سے نہیں۔ ماں باپ سے بھی انسان کا ایک تعلق ہوتا ہے لیکن وہ تعلق اسے دنیا میں لانے کا موجب بنتا ہے لیکن امام وقت کا تعلق اُسے آسمانی بنا دیتا ہے اور اسے اپنے پیدا کرنے والے سے ملا دیتا ہے پس اس تعلق کو سمجھنا اور اس کے تقاضوں کو پورا کرنا بیعت کرنے والے کے لئے ضروری ہے۔ ورنہ وہ ان تمام برکات اور فیوض سے محروم ہو جائے گا جس کے حصول کے لئے وہ بیعت کرتا ہے ایک اور موقع پر حضور نے بیعت کی تشریح یوں فرمائی کہ بیعت کرنا اپنے آپ کو بیچ دینا ہے یعنی جان مال عزت اور آبرو کو بیچ دیتا ہے اور عملی طور پر وہ اپنے مرشد کے آگے ان سے دستبردار ہو جاتا ہے اور اقرار کرتا ہے کہ اگر خدا اور رسول کی رضا کے آگے یہ تعلقات روک بن گئے تو وہ ان سے الگ ہو جائے گا اور پھر عملی طور پر کر کے دکھلا بھی دیتا ہے تو وہ اپنے دعوے بیعت میں صادق ہے۔ اور یہ صحیح ہے کہ مومن کا صدق اس کی خدمت سے پہچانا جاتا ہے اگر اس کے قول اور فعل میں یکسانیت ہے تو اس کا صدق ثابت ہے ورنہ اس کا عمل اخلاص سے تہی ہے۔ پس روحانی رفعت کے لئے ضروری ہے کہ انسان اپنے متبوع کے رنگ میں رنگین ہو جائے اور اس کے حکم سے ذرہ بھر انحراف نہ کرے۔

غرض بیعت کے مفہوم کو خوب غور سے سمجھنا چاہئے۔ اور اپنا جائزہ لیتے رہنا چاہئے کہ ہماری بیعت کا کیا مقام ہے اور ہماری منزل کیا ہے اور جو شخص بیعت کے بعد اخلاص اور وفاداری سے اطاعت نہیں کرتا اور اس احسان کی قدر نہیں کرتا جو خدا تعالیٰ نے اس پر کی ہے یعنی سعادت بیعت بخشی ہے تو خدا تعالیٰ بھی اسے اپنے خاص بندوں کے گروہ سے نکال دیتا ہے کیونکہ وہ غنی ہے۔ اسے کسی کی پرواہ نہیں وہ اس طریق سے اسے نکال باہر کرتا ہے جیسے آٹے سے بال یا دودھ سے مکھی اسے پتہ بھی نہیں لگتا کہ میرا نام خدا تعالیٰ کی لسٹ سے کیسے کٹ گیا ہے۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ اپنے خطبات میں سنایا کرتے تھے کہ شاہ عبدالرحیم ایک بزرگ گزرے ہیں ان کو خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ گنو اس وقت کتنے آدمی ہیں انہوں نے گن لئے پھر الہام ہوا کہ آج عصر کی نماز میں جس قدر لوگ تمہارے پیچھے نماز پڑھیں گے سب جنتی ہوں گے ایک آدمی سے وہ خوش نہ تھے۔ جب انہوں نے نماز پڑھنی شروع کی تو وہ آدمی موجود تھا اور جب ختم کی تو دیکھا وہ آدمی پیچھے نہیں تھا آدمی گنے گئے تو پورے تھے پوچھا کہ ان میں کون اجنبی ہے معلوم ہوا ایک اجنبی شامل ہوا ہے اس سے پوچھا کہ تم کیسے شامل ہو گئے اس نے کہا کہ میں جا رہا تھا اور میرا وضو تھا جماعت کھڑی دیکھی تو میں نے کہا میں بھی شامل ہو جاؤں۔ پھر وہ دوسرا آدمی آ گیا۔ اس سے پوچھا کہ تم کہاں چلے گئے تھے۔ اس نے کہا کہ میرا وضو ٹوٹ گیا تھا۔ اور میں وضو کرنے گیا وہاں مجھے دیر ہو گئی اتنے میں نماز ختم ہو گئی ...... تو دیکھو کس طرح سے اللہ تعالیٰ نے اسے اس گروہ سے نکال باہر کیا اور دوسرے کو اس پاک گروہ میں شامل کر کے جنتی بنا دیا۔ جس شخص سے اس کا مرشد ناراض تھا۔ خدا تعالیٰ کو بھی اس سے ناراضگی تھی۔ خدا کی قدرت کہ اس کا وضو نماز سے پہلے ٹوٹ جاتا ہے اور وہ باہر چلا جاتا ہے اور اس کی بجائے ایک اور نیک شخص شامل ہو جاتا ہے اور جنتی بن جاتا ہے یہ سب اللہ تعالیٰ کے تصرفات ہیں وہ دلوں کو دیکھتا ہے اور اسی کے مطابق ان سے معاملہ کرتا ہے اس کے ہاں اخلاص اور وفا سے جو اطاعت کی جائے اس کی قدر ہے نرا زبانی دعوے کچھ چیز نہیں۔ دیکھو اسلام میں نماز باجماعت کا حکم ہے اور نماز وہی نماز ہے جو امام کے پیچھے پڑھی جاتی ہے۔ اور اگر ایک نمازی امام کی ہر حرکت اور سکون کے تابع نہیں رہتا تو اس کی نماز فاسد ہو جاتی ہے اس کا دل اسے ملزم کرتا ہے کہ تیری نماز نہیں ہوئی۔ اسی طرح جو بندہ خلیفہ وقت کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر اطاعت کا عہد کرتا ہے لیکن پھر پوری اطاعت نہیں کرتا یعنی اس کا ہر حرکت اور سکون امام کے تابع نہیں رہتا تو اس کی نماز بیعت بھی ٹوٹ جاتی ہے فاسد ہو جاتی ہے پس سوچنا چاہئے کہ کس قدر حزم اور احتیاط کی ضرورت ہے۔۔۔ ایک اور موقع پر حضور نے فرمایا کہ اس جماعت میں وہی داخل ہے جو ہماری تعلیم کو دستور العمل بناتا ہے محض نام لکھانے سے جماعت میں نہیں رہ سکتا اس پر کوئی نہ کوئی وقت ایسا آئے گا کہ وہ الگ ہو جائے گا چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ جن لوگوں نے خدا کے خلیفہ کی بے ادبی کی ہے یا گستاخی کے مرتکب ہوئے ہیں یا اطاعت سے عمداً پہلو تہی کی یا الٰہی سلسلہ پر نامناسب اور ناروا تنقید کی وہ سلسلہ سے الگ کر دیئے گئے اور ان کے اعمال حبط ہو گئے۔ سینکڑوں مثالیں دوستوں کو معلوم ہیں۔ پس مقام خوف ہے یہ الٰہی سلسلہ ہے اللہ تعالیٰ کو اپنے مامور یا خلفاء کی اہانت منظور نہیں جو اہانت کرے یا اطاعت سے عمداً گریز کرے اس کا حساب یہاں چکا دیتا ہے جب ایک مومن عقیدۃً آخرت پر ایمان رکھتا ہے تو اس کے لئے پھر چوں چرا کی گنجائش نہیں اس کے لئے لازم ہے کہ وہ سراپا اطاعت اور محبت میں کھویا جائے۔ اس کا معاملہ "بہ مے سجادہ رنگین کن گرت پیر مغاں گوید" والا ہونا چاہئے اور یہی بات صحابہ کرام میں تھی وہ حکم سنتے ہی تعمیل کے لئے دوڑ پڑتے تھے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ان کے صدق کی گواہی دی کہ وہ امتحان محبت میں پورے اترے صدقوا ما عاھدوا اللہ علیہ فمنھم من قضی نحبہ ومنھم من ینتظر۔ پس دوستوں کو صحابہ والا ایمان پیدا کرنا چاہئے وہی اخلاص اور جذب ہو وہی عجز و انکسار اور وہی اطاعت اور فرمانبرداری ہو یہی کامیابی ہے خدا تعالیٰ ایسا ہی کرے

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی بیسویں سالانہ تربیتی کلاس

۱۸ رمئی تا یکم جون ۱۹۷۳ء

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام امسال سالانہ تربیتی کلاس مورخہ ۱۸ ہجرت تا یکم احسان / ۱۸ رمئی تا یکم جون ۱۹۷۳ء ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ جس میں آپ کی مجلس کی نمائندگی نہایت ضروری ہے یہ پندرہ دن ورس کے پاکیزہ ماحول میں گزارنے قرآن کریم کے علوم سیکھنے حدیث فقہ عقائد عربی بول چال۔ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودؑ کے علاوہ علمائے سلسلہ سے براہ راست دینی علوم کے حاصل کرنے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ملاقات اور کلمات طیبات سے مستفیض ہونے کا ایک نادر موقع ہے۔ علاوہ ازیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے امسال اس کلاس میں شمولیت کرنے والوں کے لئے ایک خصوصی اور دلچسپ عملی پروگرام کا بھی ارشاد فرمایا ہے جس سے اس کلاس کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔

ایسے خدام جو ابھی تک اس کلاس سے مستفید نہیں ہو سکے اُن کو بھجوانے کا انتظام فرمائیں اور خصوصاً ایسے خدام جو امسال میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں ان مجلس کا نمائندہ بنا کر بھجوانے کی بھرپور کوشش کریں رہائش اور خوراک کا انتظام بذمہ مرکز ہو گا۔

ضروری ہدایات برائے نمائندگان

۱۔ کلاس میں شامل ہونے والے خدام کے لئے ضروری ہو گا کہ ۱۷ رمئی ۱۹۷۳ء کی شام تک ایوان محمود میں پہنچ جائیں

۲۔ قرآن کریم (بہتر ہو کہ تفسیر صغیر) کاپیاں۔ پین۔ پنسل موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں

۳۔ نمائندہ ذمہ دار ہونا چاہئے جسے مرکز کے وقار اور احترام کا پورا خیال ہو۔ اور مجلس کی نیک نامی کا موجب ہو۔

۴۔ قائد مجلس اپنے نمائندگان کو تعارفی خط دے کر بھجوائیں جس میں ان کے مکمل کوائف درج ہوں۔

۵۔ یہ بات مد نظر رکھیں کہ مرکزی تربیتی کلاس میں نمائندگی کے متعلق کسی قسم کی سستی نہیں ہونی چاہیئے۔

(ناظم اعلیٰ مرکزی تربیتی کلاس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوم سیرت النبیؐ کی مبارک تقریب پر

جماعت ہائے احمدیہ کے عظیم الشان جلسے

نظارت اصلاح و ارشاد کی زیر ہدایت پاکستان کے طول و عرض میں احمدی جماعتوں نے بڑے اہتمام کے ساتھ یوم سیرت النبیؐ کے موقع پر پانچ ہاں جلسے منعقد کئے جن میں سیرت مبارکہ پر شرح و بسط سے روشنی ڈالی گئی۔ بوجہ عدم گنجائش ساری رپورٹیں الفضل میں شائع نہیں ہو سکتیں لہٰذا صرف ان مقامات کے نام دیئے جاتے ہیں جہاں جہاں سے جلسوں کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔

ایبٹ آباد — دوالمیال
باغبانپورہ لاہور — بہاولپور
باندھی (سندھ) — بھیرہ
پشاور — بھگہ ضلع ہزارہ
قربیہ ڈسم کالونی — نزگڑی ضلع گوجرانوالہ
تلونڈی موسے خان ضلع گوجرانوالہ — ٹوبہ ٹیک سنگھ
جہلم — جھنگ صدر
چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ — چک ۱۲۹ ج ب ضلع لائلپور
جکوالی — چنیوٹ

حلقہ کرشن نگر (عزیز آباد) کراچی۔ خانپور ضلع جہلم
خوشاب
ڈیرہ غازیخاں — راجگڑھ لاہور
ساہیوال — سرگودھا
سیالکوٹ شہر — سکھر
شادیوال ضلع گجرات — شورکوٹ شہر
قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ۔ قمر آباد (سندھ)
کنری (سندھ) — کھاریاں
کوئٹہ — گجرات
گوٹھ شیر محمد ضلع نواب شاہ (سندھ)
گوٹھ میاں عبدالسلام صاحب عمر (سندھ)
گوجرانوالہ — گوجرہ ضلع لائلپور
لالہ موسیٰ — لائلپور
لجنہ اماء اللہ لدھیوالہ — لجنہ اماء اللہ سرگودھا
لجنہ اماء اللہ کوئٹہ — مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ
مردان — مہدی آباد ضلع نوابشاہ
نواب شاہ (سندھ)

دعائے مغفرت

جماعت احمدیہ سندھ کے ایک مخلص رکن مکرم مولوی برکت اللہ صاحب ہوشیارپوری ۲۳/۴/۱۹ کی صبح کو تہجد کے لئے اٹھے اور اچانک گر پڑنے سے وفات پاگئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بڑے مخلص احمدی تھے بہت سے لوگوں نے آپ کے ذریعہ قبول احمدیت کا شرف حاصل کیا۔ نہایت متقی اور تہجد گزار بزرگ تھے۔ ایک عرصہ تک جماعت کے صدر سیکرٹری اور زعیم انصار اللہ رہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

ملک بشیر الدین احمدی قائد مجلس خدام الاحمدیہ سندھ۔ ضلع نواب شاہ۔

پتہ مطلوب ہے

مکرمہ رسول بی بی صاحبہ زوجہ غلام احمد صاحب نمبر وصیت ۱۵۶۸۴ سابق سکونت محلہ دارالصدر غربی ربوہ کا موجودہ پتہ درکار ہے اگر کسی صاحب کو ان کے پتہ کا علم ہو یا وہ خود یہ پڑھیں تو دفتر ھذا سے رابطہ قائم فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

ضرورت ہے

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو تا حکم ثانی جوان چار چوکیداروں کی عارضی طور پر ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی جماعت کے پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ درخواستیں جلد بھجوائیں۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

باموقعہ مکان قابل فروخت

محلہ دارالصدر شرقی عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ

میں ایک باموقعہ نیا تعمیر شدہ مکان قابل فروخت ہے تمام سہولتیں موجود ہیں۔ ضرورت مند احباب خورشید یونانی دواخانہ ربوہ سے معلومات حاصل کریں۔

حکیم خورشید احمد گول بازار ربوہ

اکسیر معدہ

ہر گھر کی لازمی ضرورت

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ کی تیار کردہ

ہاضمہ کی بہترین پھکی

پیٹ درد نفخ اور اسہال کے لئے بہت مفید ہے

مختلف پیکنگ میں دستیاب ہے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

مقویات کی سرتاج

پیور الفلفا ٹانک قیمت ۳/-

صحت × قوت × اور طاقت کے لئے اکسیر

شاہ ہومیوپیتھک شفاخانہ ...

آپ خود ہی فیصلہ کر لیجئے

سب سے زیادہ منافع
سب سے زیادہ محفوظ
سب سے زیادہ آسان

یہ سب فائدے آپ کو اور کہاں ملیں گے
ان اسکیموں میں روپیہ لگائیے

■ منافع و بونس اکاؤنٹ
■ نیشنل ڈپازٹ سرٹیفیکیٹ

منافع ۱۴ فیصد سے زائد
سات سال میں رقم دوگنی

مقامی نیشنل سیونگز آفس یا قریبی ڈاکخانے یا کسی بھی بینک میں تشریف لائیے

اپنے مستقبل کے لئے — بچت کیجئے — اپنے وطن کے لئے

نیشنل ڈپازٹ سرٹیفیکیٹ — منافع و بونس اکاؤنٹ

جاری کردہ: سینٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

محترم سیّد میر داؤد احمد صاحب کی رحلت کے المناک سانحہ پر مرکزی ادارہ جات کی تعزیتی قراردادیں

وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان

مجلس وقفِ جدید کا یہ ہنگامی اجلاس محترم میر داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کی وفات پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ محترم میر داؤد احمد صاحب مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے اعلیٰ استعدادیں اور غیر معمولی قوت عمل بخشی تھی۔ جوانی کے عالم میں ہی سلسلہ کے اہم ادارہ جامعہ احمدیہ کا انتظام آپ کے سپرد کیا گیا۔ آپ نے ہر لحاظ سے اس کو پروان چڑھایا۔

آپ طلبہ جامعہ احمدیہ کی ایسے رنگ میں تربیت کرنے کی کوشش کرتے تھے کہ وہ سلسلہ کے لئے بہترین وجود ثابت ہو سکیں۔ جامعہ احمدیہ کے کام کے علاوہ آپ کے سپرد نظارت خدمت درویشاں کا کام بھی ہوا۔ محترم میر صاحب نے اس نازک کام کو بھی عمدگی سے نبھایا درویشوں کے لواحقین کا بھی نہایت احسن طور پر خیال رکھا۔

کئی سالوں سے جلسہ سالانہ کا کام بھی آپ کے سپرد تھا۔ مہمانوں کے آرام اور ان کی سہولت کے علاوہ اپنے ساتھ کام کرنے والوں کا بھی نہایت عمدگی سے خیال رکھتے تھے۔

غریبوں اور یتیموں کی محبت آپ کو اپنے والد محترم حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے نسلاً و ورثۃً ہوئی تھی۔ دارالاقامۃ النصرۃ میں ان کی خوراک اور تعلیم و تربیت کا انتظام احسن رنگ میں فرمایا۔

ان کے علاوہ مکرم میر صاحب کے سپرد سلسلہ کے اور اہم کام بھی تھے جن کو وہ رات دن ایک کر کے سرانجام دیتے رہے اور اپنی بیماری کا قطعاً احساس نہ کیا۔ سلسلہ کی خدمت اور خلیفۂ وقت کی اطاعت میں انہوں نے مثالی نمونہ قائم فرمایا اور اس لحاظ سے آپ کی وفات شہادت کا درجہ رکھتی ہے۔

محترم میر صاحب کی وفات ایک جماعتی نقصان ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کی وفات سے جو خلاء واقع ہوا ہے اس کو بہتر رنگ میں پُر فرمائے۔ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آپ کی اولاد کو اور ہم سب کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ اور جملہ لواحقین اور پس ماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

بالآخر ہم ممبران و کارکنان وقف جدید اس عظیم صدمہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نیز دیگر افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط بیگم صاحبہ (بیگم محترم میر داؤد احمد صاحب مرحوم) مکرم سید محمد سلیمان صاحب ابن محترم میر صاحب مرحوم (مع ہمشیرگان) و محترم سید مسعود احمد صاحب و محترم سید محمود احمد صاحب برادران محترم میر صاحب (مع ہمشیرگان) و دیگر افراد خاندان حضرت میر ناصر نواب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اپنے گہرے رنج و الم کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے خاص فضلوں سے نوازے آمین۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

(ممبران وقف جدید)

مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ

ہم مکرم و محترم میر سید داؤد احمد صاحب مرحوم و مغفور کی وفات کے المناک سانحہ پر اپنے قلبی رنج و حزن اور جذبات تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ مکرم میر صاحب مرحوم نے خدمتِ دین اور سلسلہ کی ذمہ داریاں سنبھالنے اور ان سے خوش اسلوبی سے عہدہ برآ ہونے کے سلسلہ میں ایک نہایت اعلیٰ مثال قائم کی ہے۔ مجلس انصار اللہ کے مرکزی اجتماعات پر بھی آپ خاص طور پر انتظام خورد و نوش کے نگران کے طور پر خدمات بجا لاتے رہے ہیں۔

مکرم میر صاحب مرحوم کی وفات ایک عظیم قومی صدمہ ہے ہم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ و جملہ ممبران خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام بالخصوص مکرم میر صاحب مرحوم کے اہل و عیال و برادران اور ہمشیرگان کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ جماعت کے نوجوانوں کو اس جماعتی خلاء کو پُر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور میر صاحب مرحوم و مغفور کو اپنی بے شمار رحمتوں اور فضلوں کا مورد بنائے آمین ثم آمین۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

مجلس مدیرانِ جرائد ربوہ

ہم جملہ اراکین مجلس مدیران جرائد ربوہ مجلس کے سرکردہ و سربرآوردہ رکن محترم سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم کی المناک وفات پر دلی صدمہ اور غم و اندوہ کا اظہار کرتے ہیں۔

محترم میر صاحب مرحوم مجلس مدیرانِ جرائد کے حق میں روح و رواں کی حیثیت رکھتے تھے۔ آپ صورت و سیرۃ کے لحاظ سے حسن و خوبی کا ایک دلکش مرقع تھے آپ نے بیک وقت پرنسپل جامعہ احمدیہ ناظر خدمت درویشاں افسر جلسہ سالانہ اور انچارج دارالاقامۃ النصرۃ نیز ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) البشریٰ (عربی) اور مجلۃ الجامعۃ (اردو) کے ادارتی مشیر اور سرپرست و نگران کی حیثیت سے جس جذبہ و جوش سے اہم خدمات سرانجام دیں اور علی الخصوص جماعت احمدیہ کی صحافت کی تابندہ روایات کو تابندہ تر بنانے میں جس شغف و انہماک کا مظاہرہ کیا وہ ہر لحاظ سے تعریف و توصیف اور شکریہ کا مستحق ہے یہی وجہ ہے کہ آپ کی المناک رحلت پر ہمارے ہی نہیں جملہ احباب جماعت کے دل از حد افسردہ و مغموم ہیں۔

ہم اللہ تعالیٰ کی رضا پر دل سے راضی رہتے ہوئے اس جماعتی سانحہ پر دل کی گہرائیوں سے انا للہ وانا الیہ راجعون کہتے ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نیز محترم میر صاحب مرحوم کی بیگم صاحبہ محترمہ اور آپ کے بچوں اور جملہ افراد خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں آپ کے درجات بلند سے بلند تر فرمائے اور آپ کو اپنے حضور مقام قرب سے نوازے۔ نیز آپ کے جملہ افراد خاندان اور احباب جماعت کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے اور جماعت کی نئی نسلوں کو آپ کے نقش قدم پر چلنے اور خدمت و فدائیت کے لحاظ سے صحیح معنوں میں آپ کا جانشین بننے کی توفیق بخشے آمین۔

(سیکرٹری مجلس مدیران جرائد۔ ربوہ)

فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال میں مندرجہ ذیل اسامیاں پُر کرنے کیلئے مخلص و دیانتدار کارکنوں کی فوری ضرورت ہے جو احباب فوری طور پر خاکسار سے ملیں گریڈ صدر انجمن احمدیہ کا منظور شدہ دیا جائے گا۔ نیز پنشن وغیرہ کا بھی حق ہو گا اسامیاں یہ ہیں:۔

۱۔ مددگار کارکن برائے زنانہ سیکشن
۲۔ خاکروبہ
۳۔ خاکروب برائے مردانہ سیکشن

(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فتح اسلام

ماہ مئی کے مطالعہ کے لئے کتاب فتح اسلام مقرر کی گئی ہے۔ قائدین خدام الاحمدیہ خدام کو یہ کتاب پڑھانے کا انتظام کریں۔ شعبہ تعلیم سے یہ کتاب حسب ضرورت بذریعہ وی پی منگوائی جا سکتی ہے فی نسخہ قیمت ۷۵ پیسے ہے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

خاکسار کا لڑکا رانا مسعود عمر تین سال آج کل گلے کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہے احباب جماعت اس کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(مسعود احمد قمر سکندر آباد میانوالی)

ہر گھر کی ضرورت تریاق سلیمانی الماری کی زینت تریاق سلیمانی

تریاق سلیمانی

سب سے مزیدار اور فائدہ بخش ہے چھوٹے بڑے شوق سے کھاتے ہیں پیٹ کی تکلیف میں تریاق سلیمانی کھائیے۔ بدہضمی سے نجات پائیے۔

المنار دواخانہ۔ ربوہ